ادارہ

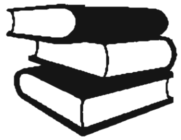

تعارف وتبصرہ کتب

الامام الکبیر تذکرہ وسوانح مولانا محمد قاسم نانوتویؒ .... تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی

قاسم العلوم والخیرات امام المتکلمین حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ جن کی شخصیت اور ذات والا صفات کسی تعارف اور تعریف کی محتاج نہیں۔ وہی مولانا محمد قاسم نانوتویؒ جنھوں نے ایشیاء کی عظیم الشان دینی یونیورسٹی دارالعلوم دیوبند کی بنیاد رکھی تھی اور آج بلاشبہ یہ الہامی جامعہ برصغیر پاک وہند میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی ایک روشن اور کالشمس فی نصف النہار واضح اور بین دلیل ہے اور اس مادر علمی کے نابغہ روزگار فضلاء اور عبقری ابناء دین متین کے ہر شعبہ میں اپنے کارہائے نمایاں کی انجام دہی میں اپنی پوری توجہ اور انہماک سے مصروف عمل ہیں۔

حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ اسلام کی حکمت بالغہ اور اس کے فلسفہ سے مکمل طور پر واقف ہیں' اور وہ امام رازیؒ' امام غزالیؒ اور مجدد الف ثانیؒ وامام شاہ ولی اللہؒ کے فکر وفلسفہ کے بجاطور پر امین ہیں۔ اس کے علاوہ وہ ایک شہرہ آفاق مناظر تھے' جنھوں نے ہند میں فرق باطلہ اور مشرکین وہنود اور نصاریٰ اور اسی طرح آریہ ودیگر پنڈتوں اور پادریوں کا ناطقہ بند کیا تھا۔ اسی وجہ سے آپ حجۃ الاسلام کے موقر لقب سے مشہور ومعروف ہوئے۔

اس عظیم شخصیت کی سوانح حیات اور حالات زندگی پر رئیس القلم علامہ مناظر احسن گیلانیؒ نے ایک مبسوط کتاب بعنوان سوانح قاسمی مرتب کی تھی جو کہ یقیناً اپنے مؤلف کی طرح بے نظیر کتاب ہے۔ اور عرصہ ہوا آپ کی سوانح پر یہ کتاب ایک انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت سے شائع ہوتی آرہی ہے۔ مگر ہر چند کہ علامہ گیلانیؒ کی عبقریت مسلم الثبوت ان مؤلف کردہ کتاب کی ثقاہت بدیہی لیکن بقول مولانا مفتی محمد تقی صاحب عثمانی مدظلہ" ماضی قریب کے مورخین میں سے حضرت علامہ مناظر احسن گیلانیؒ نے تین جلدوں میں سوانح قاسمی مرتب فرمائی' جو عرصہ ہوا منظر عام پر آچکی ہے' لیکن مولانا گیلانی ایک ایسے قلم کے بادشاہ ہیں جس کی قلمرو موضوع کی سرحدوں سے ناآشنا ہے اس لئے ان کی تالیف عام معلومات کا تو بیش بہا خزانہ ہے لیکن وہ شخص اس سے کما حقہ فائدہ نہیں اٹھا سکا' جو صرف حضرت نانوتویؒ کی سوانح اور کارناموں کے بارے میں کچھ جاننا چاہتا ہو"

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ کا یہ ارشاد بالکل بجا ہے اس لئے کہ حضرت گیلانی رحمہ اللہ کا طرز نگارش اور اسلوب تحریر صرف انہی کا خاصہ ہے اور تحریر ونگارش میں آپ ایک خاص مجتہدانہ اور جداگانہ روش پر گامزن تھے اور اس میں کلام نہیں کہ آپ جیسی عبقری شخصیت اور ادیب لبیب صدیوں بعد پیدا ہوتے ہیں۔

برادر محترم حضرت مولانا عبدالقیوم صاحب حقانی کی مدظلہ نے جو اساطین امت اور اکابرین ملت کی سوانح